الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا
زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ

قرآن

کا نظامِ خاندان

مولانا سید جلال الدین عمری

www.islamicbookbazar.com

ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

ترتیب

پیش لفظ	۵
خاندان- اجتماعی زندگی کا اولین ادارہ	۶
اسلام نے نظام خاندان کو مستحکم کیا ہے	۷
رہبانیت اور آوارگی کے درمیان راہِ اعتدال	۷
مقصدِ نکاح	۹
زوجین ایک دوسرے کے لیے باعثِ سکون ہیں	۱۱
مرد، خاندان کا سربراہ ہے	۱۲
عورت کو ظلم اور نا انصافی سے بچانے کی تدابیر	۱۴
ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت	۱۶
اگر ازدواجی تعلقات خراب ہونے لگیں	۱۸
طلاق کی گنجائش	۱۹
تین طلاقوں کا مسئلہ	۲۱
اولاد کی پرورش اور تعلیم و تربیت	۲۲

www.islamicbookbazar.com

ISLAMIC BOOKBAZAR

Brought to you by: www.islamicbookbazar.com

Your friendly & reliable online book store

قتلِ اولاد کی کسی صورت میں اجازت نہیں	۲۵
والدین کے حقوق	۲۶
اولڈ ایج ہوم (OLD AGE HOME)	۲۷
خونی رشتوں کا احترام	۲۸
قانونِ وراثت	۲۹
وصیت کا حق	۳۰
خلاصۂ بحث	۳۱

---

www.islamicbookbazar.com
ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

قرآن کا نظامِ خاندان

خاندان - اجتماعی زندگی کا اولین ادارہ

ہم سب جانتے ہیں کہ انسان اجتماعی زندگی گزارنا چاہتا ہے۔ایک تو اس کی فطرت میں یہ بات شامل ہے کہ وہ سماج میں رہنا پسند کرتا ہے۔ دوسرے یہ کہ اس کی ضروریات کا بھی تقاضا ہے کہ دوسروں کے ساتھ مل جل کر رہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے اس طرح پیدا کیا ہے کہ وہ تنہا اپنی ضرورتیں پوری نہیں کرسکتا۔ بہت سے افراد مل کر اس کی ضرورتوں کی تکمیل کرتے ہیں۔ خاندان اس اجتماعی زندگی کا اولین اور اساسی ادارہ ہے۔ یہیں سے اجتماعیت کا آغاز ہوتا ہے اور بہت سے خاندان مل کر سماج کی تشکیل کرتے ہیں۔

سماجیات کے ماہرین بتاتے ہیں کہ خاندان مختلف قسم کے رہے ہیں اور اب بھی ہیں۔ چھوٹے اور اوسط درجے کے خاندانوں کا وجود بھی ہر دور میں رہا ہے اور نسبتاً بڑے خاندان بھی پائے گئے ہیں۔ چھوٹے خاندان میاں بیوی اور بچوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ بسا اوقات اس میں ماں باپ اور بہت ہی قریبی رشتہ دار بھی شامل ہوتے ہیں۔ بعض خاندان مشترک ہوتے ہیں، جو کئی خاندانوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان کا نظم کبھی الگ الگ اور کبھی مشترک ہوتا ہے۔

www.islamicbookbazar.com

ISLAMIC BOOKBAZAR

Brought to you by: www.islamicbookbazar.com

Your friendly & reliable online book store

اسلام نے نظام خاندان کو مستحکم کیا ہے

اسلام نے خاندان کے اساسی ادارے کو باقی رکھا اور اس میں آسمانی ہدایات سے محرومی، نفسانی خواہشات کے دخل یا ظلم و زیادتی کی وجہ سے جو بہت سی خرابیاں در آئی تھیں ان کو رفع کیا۔ قرآن مجید میں تفصیل سے ان خرابیوں کا ذکر بھی ہے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ان خرابیوں کو کس طرح دور کیا جاسکتا ہے؟ اس نے نظام خاندان میں پائی جانے والی خامیوں کو دور ہی نہیں کیا، بلکہ خاندان کا ایک تفصیلی نقشہ پیش کیا اور بتایا کہ خاندان کس طرح کا ہونا چاہیے؟ اس میں مسائل پیدا ہوں تو انھیں کس طرح حل کیا جانا چاہیے؟ اس سے خاندان کے فطری تقاضوں کی تکمیل بھی ہوتی ہے اور عدل و انصاف کے تقاضے بھی پورے ہوتے ہیں۔ قرآن مجید ایک پاکیزہ اور صالح معاشرے کے لیے صحت مند خاندان کو لازم قرار دیتا ہے۔ کوئی بھی دور ہو اور کیسے ہی حالات ہوں، وہ اسے ایک مستقل اور ابدی ادارے کی حیثیت سے باقی رکھنا چاہتا ہے۔ اس کے لیے اس نے اخلاق اور قانون دونوں سے مدد لی ہے۔ وہ مختلف طریقوں سے اس ادارہ کو مستحکم کرتا اور مضبوط بناتا ہے۔

رہبانیت اور آوارگی کے درمیان راہِ اعتدال

خاندان کا آغاز مرد اور عورت کے جنسی تعلق سے ہوتا ہے۔ اس تعلق کے سلسلہ میں ایک تو رہبانیت کا نقطۂ نظر ہے کہ یہ انسان کی روحانی ترقی میں مانع ہے۔ جو کوئی روحانی مدارج طے کرنا چاہتا ہے اسے اس سے دامن کش رہنا چاہیے۔ دوسرا نقطۂ نظر مطلق اباحیت یا بے قید جنسی خواہش کی تکمیل کا ہے۔ رہبانیت تو شاید آہستہ آہستہ دم توڑ چکی ہے، لیکن جنسی آوارگی کا راستہ کھلا ہوا ہے۔ اب تو دنیا بے تحاشا

ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

کہ خصی کروالیں، تاکہ جنسی خواہش ہی کا خاتمہ ہوجائے۔ آپؐ کومعلوم ہوا تو آپ نے فرمایا:

انی لم اومر بالرهبانية (۱) مجھے رہبانیت کا حکم نہیں دیا گیا ہے۔

مقصدِ نکاح

اسلام نے نکاح کا مقصد یہ بتایا ہے کہ اس کے ذریعے آدمی عفّت وعصمت کی زندگی گزار سکتا اور غلط کاموں سے دامن کش رہ سکتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

يا معشر الشباب من استطاع منكم الباءة فليتزوّج (۲) اے نوجوانو، تم میں سے جو شخص شادی کی استطاعت رکھتا ہے اسے شادی کرلینی چاہیے۔

فقہائے کرام نے یہاں تک لکھا ہے کہ اگر کسی کے بدکاری میں پڑجانے کا اندیشہ ہو اور اسے حج درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ پہلے نکاح کرے اور بعد میں حج کو جائے، کیوں کہ حج کو مؤخر کیا جاسکتا ہے، لیکن نکاح کو مؤخر کرنے سے بدکاری میں پڑنے کا اندیشہ ہے۔

اسی حدیث میں مزید ارشاد ہے:

ومن لم يستطع فعليه بالصوم، فانه له وجاء. اور جو شادی کی استطاعت نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ روزے رکھے۔ وہ اس کے لیے رکاوٹ ثابت ہوں گے۔

مطلب یہ کہ روزے رکھنے سے جنسی خواہش قابو میں رہے گی۔ظاہر ہے،

---

(۱) سنن الدارمی، کتاب النکاح، باب النہی عن التبتل

(۲) صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب من لم یستطع الباءۃ فلیصم۔ صحیح مسلم، کتاب النکاح، باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسہٗ ...الخ

ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

زوجین ایک دوسرے کے لیے باعثِ سکون ہیں

قرآن مجید نکاح کے تعلق کو الفت و محبت کا تعلق قرار دیتا ہے۔ یہ محبت فطری اور دو طرفہ ہوتی ہے۔ اس تعلق کی وجہ سے زندگی کی تلخی اور بے کلی دور ہوتی اور سکون حاصل ہوتا ہے۔ آدمی کسی اجنبی لڑکی سے شادی کرتا ہے، بسا اوقات پہلے سے اس سے کوئی جان پہچان نہیں ہوتی، لیکن نکاح ہوتے ہی ان کے درمیان محبت پیدا ہوجاتی ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ یہ قدرت کی ایک بڑی نشانی ہے:

وَ مِنْ اٰیٰتِہٖۤ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْۤا اِلَیْہَا وَ جَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً وَّ رَحْمَۃً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

(الروم:۲۱)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمھارے لیے تم ہی میں سے جوڑے بنائے، تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور اس نے تمھارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی۔ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اس آیت میں نکاح کا ایک مقصد یہ بتایا گیا ہے کہ اس کے ذریعے زوجین کو سکون حاصل ہو۔ دوسری بات یہ کہی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے زوجین کے دلوں میں محبت پیدا کرتا ہے۔ یہ اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ محبت دونوں طرف سے ہونی چاہیے۔ اگر وہ یک طرفہ ہوگی تو دیرپا نہیں ہوگی۔ جہاں تک سکون کا تعلق ہے، اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ زندگی کی ہماہمی، اضطراب اور بے چینی میں آدمی کو گھر کے اندر اور وہ بھی بیوی ہی کے ذریعہ سکون مل سکتا ہے۔ اسی طرح بیوی کے لیے شوہر ہی وجہِ سکون و راحت ہے۔ آج انسان سکون کا متلاشی ہے اور دنیاوی ترقی کے باوجود وہ جس چیز سے محروم ہے وہ سکون

www.islamicbookbazar.com

ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store